قومی ٹیسٹ کرکٹرز کا یونس خان اور مشتاق احمد کی تقرریوں پراظہار مسرت

- انگلینڈ کی سیریزمیں دباؤ ہوگا،اس دوران یونس خان کے تجربے سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے، کپتان قومی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم اظہر علی
- مصباح الحق اور یونس خان جیسے بڑے ناموں کو اپنے درمیان پانا خوش آئند ہے، ان کی موجودگی سے ہمارے کیرئیرز پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے، بابراعظم
- یونس خان کے ساتھ ہمیشہ استاد اور شاگرد والا تعلق رہا ہے، ان کے ساتھ ایک بار پھر ڈریسنگ روم شیئر کرنے لیے پرجوش ہوں، شان مسعود
- مشتاق احمد میرے مینٹور ہیں، موقع ملا تو ان کی رہنمائی میں پاکستان کو 1996 کے بعد انگلینڈ میں پہلی ٹیسٹ سیریز جتوانے میں اہم کردار ادا کروں گا، یاسر شاہ

لاہور، 11جون2020ء:

قومی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے ستاروں نے دورہ انگلینڈ کے لیے یونس خان اور مشتاق احمد کی تقرریوں پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ اگست-ستمبر میں پاکستان کو میزبان انگلینڈ کے خلاف 3 ٹیسٹ اور 3 ٹی ٹونٹی میچوں پر مشتمل سیریز کھیلنی ہے۔

مشتاق احمد کی بطور اسپن باؤلنگ کوچ اور مینٹور جبکہ یونس خان کی بیٹنگ کوچ کی حیثیت سے تعیناتی نے پاکستان کی ٹیم منیجمنٹ کو مزید تقویت بخشی ہے۔ جہاں پہلے ہی مصباح الحق بطور ہیڈ کوچ اور وقار یونس باؤلنگ کوچ کی حیثیت سے کام کررہے ہیں۔ دورہ انگلینڈ کے لیے دونوں فارمیٹ میں مجموعی طور پر 25 کھلاڑیوں کی روانگی متوقع ہے۔

اس سے قبل پاکستان نے 2016 اور 2018 میں انگلینڈ کا دورہ کیا۔ یہ دونوں سیریز ڈرا ہوئی تھیں جس کے بعد ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں شامل آئندہ سیریز کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

اظہر علی، کپتان قومی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم:

قومی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے کپتان اظہر علی نے یونس خان کے ہمراہ 48 اننگز میں 2628 رنز بنائے۔ اس موقع پر اظہر علی نے کہا کہ وہ یونس خان کے ہمراہ متعدد ٹیسٹ میچوں میں پاکستان کی نمائندگی کرنا اپنی خوش قسمتی سمجھتے ہیں۔ کپتان قومی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کا کہنا ہے کہ ان کے خیال میں یونس خان وہ نان انگلش بیٹسمین ہیں جنہوں نے گذشتہ 2 دہائیوں میں انگلینڈ کی کنڈیشنز میں مسلسل رنز بنائے۔

انہوں نے کہا کہ بہترین تکنیک، ذہنی پختگی اور میچ کے دوران ہر لمحہ بدلتی صورتحال کا جائزہ لینے کی صلاحیت کے سبب یونس خان نے میدان کے اندر اور باہر حریف ٹیموں پر اپنی دھاک بٹھائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یونس خان کی تقرری درحقیقت نوجوان اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کے لیے اپنی صلاحیتوں میں نکھار لانے کا بہترین موقع ہے۔

اظہر علی نے کہا کہ انگلینڈ کی سیریزمیں دباؤ ہوگا، اس دوران وہ یونس خان کے تجربے سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ذاتی طور پر وہ اسے قابل رشک عمل سمجھتے ہیں کہ ہماری رہنمائی کے لیے ڈریسنگ روم میں مصباح الحق، وقار یونس،یونس خان اور مشتاق احمد پر مشتمل 332 ٹیسٹ میچوں کا مشترکہ تجربہ موجود ہوگا۔

بابراعظم، کپتان قومی ایک روزہ اور ٹی ٹونٹی ٹیم:

قومی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے نائب کپتان بابر اعظم بہترین فارم میں ہیں۔ انہوں نے گذشتہ 5 ٹیسٹ میچوں میں 102 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ سے رنز بنائے۔ اپریل 2017 میں ان کی یونس خان کے ہمراہ 131 رنز کی شراکت آج بھی مداحوں کے ذہنوں میں نقش ہے۔

کپتان قومی ایک روزہ اور ٹی ٹونٹی کرکٹ ٹیم بابراعظم کا کہنا ہے کہ یونس خان ایک لیجنڈ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونس خان کی صلاحیتوں کے معترف ہیں خصوصاً جس طرح وہ اپنی اننگز کو طوالت دینے کے لیے منصوبہ بندی کیا کرتے تھے ۔

انہوں نے مزید کہا کہ وہ ان کے عزم، مزاحمت اور تحمل مزاجی سے بہت کچھ سیکھیں گے۔ بابراعظم نے کہا کہ یونس خان نے پاکستان کے لیے بہت سے کارنامے سرانجام دئیے ہیں اور وہ یونس خان کے ساتھ ڈریسنگ روم شیئر کرنے کو اعزاز سمجھتے ہیں۔

قومی ایک روزہ اور ٹی ٹونٹی کرکٹ ٹیم کے کپتان نے کہا کہ نوجوان کھلاڑیوں پر مشتمل گروپ کی حیثیت سے مصباح الحق اور یونس خان جیسے بڑے ناموں کو اپنے ہمراہ دیکھنا خوش آئند ہے جو ہمارے مستقبل پر مثبت اثرات مرتب کرے گا۔

شان مسعود، ٹیسٹ اوپنر:

قومی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے اوپنر شان مسعود نے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی پہلی سنچری پالیکلے میں داغی جہاں ان کے اور یونس خان کے درمیان ایک مضبوط شراکت نے پاکستان کو فتح دلانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

شان مسعود نے کہا کہ وہ یونس خان کی بطور بیٹنگ کوچ تعیناتی پر بہت پرجوش ہیں اور وہ اسے ایک نامور کھلاڑی کی خدمات کے حصول کا ایک بہترین انداز قرار دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یونس خان کے ساتھ ہمیشہ استاد اور شاگرد والا تعلق رہا ہے، وہ ان کے ساتھ ڈریسنگ روم شیئر کرنے کے لیے پرجوش ہیں اور اس سے بہت فائدہ ہوگا۔

شان مسعود نے کہا کہ یونس خان کیرئیر کے دوران بھی اپنے ساتھیوں کی مدد کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے تھے، وہ اکثر خود سے زیادہ دوسرے کھلاڑیوں کی مدد کرنے میں وقت گزارتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یونس خان کو اس نئے کردار میں دیکھنے کا مطلب معلومات کا خزانہ ملنا ہے، جس سے بہت فائدہ ہوگا۔

یاسر شاہ، اسپنر:

لیگ اسپنر یاسر شاہ ٹیسٹ کرکٹ میں تیز ترین 200 وکٹیں حاصل کرنے کا ریکارڈ رکھتے ہیں۔ یاسر شاہ کا کہنا ہے کہ مشتاق احمد ان کے لیے ایک مینٹور کی حیثیت رکھتے ہیں، انہوں نے اسپن باؤلنگ کوچ کی حیثیت سے بہت سے اسپنرز کی مدد کی ہے۔

یاسر شاہ نے کہا کہ انہیں ادراک ہےکہ حالیہ ٹیسٹ میچوں میں ان کی کارکردگی توقعات کے مطابق نہیں تھی تاہم انہیں موقع ملتا ہے تو وہ مشتاق احمد کی موجودگی کا بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگرموقع ملا تو وہ مشتاق احمد کی رہنمائی میں پاکستان کو 1996 کے بعد انگلینڈ میں پہلی ٹیسٹ سیریز جتوانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan. Its goal is

to work in partnership with its stakeholders to promote, develop and grow the game throughout the country.

The PCB's purpose is to maintain and enhance the reputation and integrity of the game, fostering excellence and upholding the spirit of the game. The PCB selects junior and senior national men's and women's cricket teams to represent the country on the global stage, runs high performance cricket centres across the country and plans and organises domestic competitions and international bi-lateral series.

The PCB is committed to developing ground and facility infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

HELP PREVENT CORONAVIRUS

Partners

www.pcb.com.pk
@therealpcb
@PakistanCricketBoard
@PakistanCricketOfficial
@therealPCB

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4